

روزے کے بعض احکام (کفارہ اور مسافر)

ماہ رمضان کے روزہ کو باطل کرنے کا کفارہ کیا ہے؟

اگر کوئی شخص کھانے پینے، ہمبستری، استمنایا جنابت پر باقی رہنے کے ذریعہ روزہ توڑ دے تو اس پر قضا کے علاوہ کفارہ بھی واجب ہے۔

ان چار باتوں کے علاوہ کسی اور طریقہ سے روزہ توڑے تو قضا واجب ہے لیکن کفارہ واجب نہیں ہے۔
روزے کا کفارہ:

مسئلہ: ماہ رمضان کا روزہ توڑنے کے کفارے کے طور پر ضروری ہے کہ انسان ایک غلام آزاد کرے یا ان احکام کے مطابق جو آئندہ مسئلے میں بیان کئے جائیں گے دو مہینے روزے رکھے یا ساٹھ فقیروں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یا ہر فقیر کو ایک مد تقریباً ”۵۰۷“ گرام طعام (یعنی گندم یا جو یا روٹی وغیرہ) دے اور اگر یہ افعال انجام دینا اس کے لئے ممکن نہ ہوں تو بقدر امکان صدقہ دینا ضروری ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو توبہ واستغفار کرے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ جس وقت کفارہ دینے کے قابل ہو جائے کفارہ دے۔

مسئلہ: جو شخص ماہ رمضان کے روزے کے کفارے کے طور پر دو ماہ روزے رکھنا چاہے تو ضروری ہے کہ ایک پورا مہینہ اور اس سے اگلے مہینے کے ایک دن تک مسلسل روزے رکھے اور احتیاط واجب کی بناء پر باقی روزے کے لئے بھی ضروری ہے کہ پے درپے بجلائے لیکن اگر کوئی رکاوٹ پیش آجائے جسے عرف میں عذر کہا جائے تو وہ اس دن روزہ چھوڑ سکتا ہے اور پھر عذر ختم ہونے کے بعد دوبارہ روزہ جاری رکھے۔

مسئلہ: اگر روزہ دار ماہ رمضان کے ایک دن میں کئی مرتبہ کھانا کھائے یا پانی پیے یا جماع یا استمناء کرے تو ان سب کے لئے ایک کفارہ کافی ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی دیوانہ اچھا ہو جائے تو اس کے لئے عالم دیوانگی کے روزوں کی قضا واجب نہیں۔

مسئلہ: اگر کوئی کافر مسلمان ہو جائے تو اس پر زمانہ کفر کے روزوں کی قضا واجب نہیں ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے رمضان المبارک کے روزے نہ رکھے اور اس کی بیماری آئندہ رمضان تک جاری رہے تو جو روزے اس نے نہ رکھے ہوں ان کی قضا اس پر واجب نہیں ہے اور ضروری ہے کہ ہر دن کے لئے ایک مد طعام (تقریباً ۷۵۰ گرام) یعنی گندم یا جو یا روٹی وغیرہ فقیر کو دے لیکن اگر کسی اور عذر مثلاً سفر کی وجہ سے روزے نہ رکھے اور اس کا عذر آئندہ رمضان المبارک تک باقی رہے تو ضروری ہے کہ جو روزے نہ رکھے ہوں ان کی قضا کرے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ ہر ایک دن کے لئے ایک مد طعام بھی فقیر کو دے۔

مسافر کے روزوں کے احکام

مسئلہ: جس مسافر کے لئے سفر میں چار رکعتی نماز کے بجائے دو رکعت پڑھنا ضروری ہو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہئے لیکن وہ مسافر جو پوری نماز پڑھتا ہو مثلاً وہ شخص جس کا پیشہ ہی سفر ہو یا جس کا سفر کسی ناجائز کام کے لئے ہو ضروری ہے کہ سفر میں روزہ رکھے۔

مسئلہ: ماہ رمضان المبارک میں سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں اگرچہ روزے سے بچنے کے لئے ہو، لیکن بہتر ہے کہ ایسا نہ کیا جائے۔

مسئلہ: وہ لوگ جن پر روزہ رکھنا واجب نہیں:

۱۔ جو شخص بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو یا روزہ رکھنا اس کے لئے شدید تکلیف کا باعث ہو اس پر روزہ واجب نہیں ہے لیکن دوسری صورت میں ضروری ہے کہ ہر روزے کے عوض ایک مد طعام (یعنی گندم یا جو یا روٹی یا ان سے ملتی جلتی کوئی چیز) فقیر کو دے۔

۲۔ اگر کسی شخص کو کوئی ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے اسے بہت زیادہ پیاس لگتی ہو اور وہ پیاس برداشت نہ کر سکتا ہو یا پیاس کی وجہ سے اسے تکلیف ہوتی ہو تو اس پر روزہ واجب نہیں ہے لیکن دوسری صورت میں ضروری ہے کہ ہر روزے کے عوض ایک مد طعام فقیر کو دے اور اگر اس کے بعد روزہ رکھنے پر قادر ہو جائے تو قضا کرنا واجب نہیں ہے۔

حرام روزہ:

۱۔ عید فطر اور عید قربان کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

۲۔ اگر عورت کے مستحب روزہ رکھنے سے شوہر کی حق تلفی ہوتی ہو تو عورت کا روزہ رکھنا حرام ہے۔

۳۔ اگر اولاد کا مستحب روزہ (ماں باپ کی اولاد سے شفقت کی وجہ سے) ان کے لئے اذیت کا موجب ہو تو اولاد کے لئے مستحب روزہ رکھنا حرام ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی شخص جانتا ہو کہ روزہ رکھنا اس کے لئے ایسا مضر نہیں ہے کہ جس کی پرواہ کی جائے تو اگرچہ طبیب کہے کہ مضر ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ روزہ رکھے اور اگر کوئی شخص یقین یا گمان رکھتا ہو کہ روزہ اس کے لئے مضر ہے تو اگرچہ طبیب کہے کہ مضر نہیں ہے تو واجب نہیں ہے کہ وہ روزہ رکھے۔

مہینے کی پہلی تاریخِ نجات ہونے کا طریقہ:

۱: انسان خود چاند دیکھے۔

۲: ایک ایسا گروہ جس کے کہنے پر یقین یا اطمینان ہو جائے، یہ کہے کہ ہم نے چاند دیکھا۔

۳: دو عادل مرد یہ کہیں کہ ہم نے رات کو چاند دیکھا ہے بشرطیکہ دونوں کی گواہی میں اختلاف نہ ہو۔

۴: گذشتہ مہینہ کے ۳۰ دن گزر جائیں۔